ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com | dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: عمر خیام
جلد 04 | عید المبارک 23 مئی 2025ء، 24 ذوالقعدہ 1446ھ، 09 جون 2081 | صفحات 04/ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 29

بجٹ سازی میں روایتی اعداد و شمار کی بجائے زمینی حقائق پر مبنی پالیسیوں کو اپنایا جائے، بزنس فورم

"قومی بجٹ" صرف اعداد و شمار سے نہیں بلکہ عوام کی امیدوں، چیلنجز اور ترجیحات کا آئینہ ہونا چاہیے اور یہ تب ہی ممکن ہو سکتا ہے جب معیشت دان، ماہرین اور عوام اس عمل میں فعال طور پر شریک ہوں

مقامی صنعتوں کا فروغ ناگزیر ہے، بزنس فورم آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کے زیر اہتمام میر پور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں منعقدہ سیمینار سے فورم کے صدر عمران عزیز اور دیگر کا خطاب

میر پور: بزنس فورم آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار سے مقررین کا خطاب

میر پور (عرفی نیوز) بزنس فورم آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ آئندہ مالی سال کی بجٹ سازی میں روایتی اعداد و شماری بجائے عوامی فلاح اور زمینی حقائق پر مبنی پالیسیوں کو اپنایا جائے۔ میر پور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں منعقدہ سیمینار میں ماہرین معیشت، کاروباری رہنماؤں، سول سوسائٹی کے نمائندگان اور میڈیا کے افراد نے شرکت کی۔ سابق صدر چیمبر غلام مرتضیٰ نے (بقیہ 32 صفحہ 03)

گجرات، ایف آئی اے کی کارروائی، انسانی اسمگلر گرفتار

گجرات (صباح نیوز) وفاقی تحقیقاتی ایجنسی (ایف آئی اے) نے گجرات سے کارروائی کر کے انسانی اسمگلر محمد سعید عرف سنیارا کو گرفتار کر لیا۔ ملزم سعید سنیارا جون 2023 میں یونان کشتی حادثے کا مرکزی ملزم ہے، کشتی حادثے میں 300 پاکستانیوں سمیت 500 افراد جاں بحق ہوئے تھے۔ ایف آئی اے حکام کے مطابق ایجنٹ نے اٹلی جانے والی کشتی کو جون 2023 میں (بقیہ 33 صفحہ 03)

رواں سال چینی شہریوں پر کوئی حملہ نہیں ہوا، وزارت داخلہ

سیکیورٹی یقینی بنانے کیلئے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں، تحریری جواب

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزارت داخلہ کی طرف سے قومی اسمبلی کو بتایا گیا ہے کہ رواں سال چینی شہریوں، مفادات پر کوئی حملہ نہیں ہوا۔ چینی شہریوں کی سیکیورٹی یقینی بنانے کیلئے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔ ایوان کو تحریری جواب میں (بقیہ 31 صفحہ 03)

نارمنگی کا مطلب یہ نہیں کہ معصوم بچوں کو ذبح کریں، سینٹ

معصوم بچوں کا خون بہانے والوں کی گردنیں اڑائی جائیں، شدید غم و غصہ

اسلام آباد (صباح نیوز) بھٹہ میں سانحہ خطہ، معصوم بچوں کو ذبح کرنے والے ملزمان کی گرفتاری کیلئے 10 روز کی ڈیڈ لائن دیتے ہوئے کہا کہ اگر ملزمان کو گرفتار نہیں کیا گیا تو ہم اپنے طریقے سے انصاف لیں گے۔ سینیٹر فیصل سلیم رحمان نے کہا کہ معصوم بچوں کا خون بہانے والوں کو گرفتار نہیں کیا جا سکتا، ان کو (بقیہ 30 صفحہ 03)

بھارت نے 1971 کا بدلہ لے لیا، وزیراعظم پاکستان

بھارت نے ہمارے نہتے شہریوں کو نشانہ بنایا، جوابی کارروائی میں بھارت کے شہریوں کی بجائے ان کے 6 جہاز گرائے، الفتح میزائلوں سے چھیڑی کا دودھ یاد دلا دیا، جنگ کسی بھی وقت خطرناک رخ اختیار کر سکتی تھی، شہباز شریف

پاکستانی فوج اور حکومت نے بھارت کا جواں مردی سے مقابلہ کیا، ہمارا ترقیاتی بجٹ 28 ارب ہے جس میں اضافہ کر کے اس کو 38 ارب کیا جائے، وزیراعظم آزاد کشمیر امدادی چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

مظفرآباد (عرفی نیوز) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کی جنگ کسی بھی لمحے انتہائی خطرناک رخ اختیار کر سکتی تھی، جس کے نتائج بہت بھیانک ہو سکتے تھے، ان حالات میں بھارت کو جو جنگل سکھایا گیا میری نظر میں 1971 کی شکست کا بدلہ لے لیا گیا ہے۔ (بقیہ 37 صفحہ 03)

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق نے کہا ہے کہ ریاست جموں و کشمیر کی پاکستان کے ساتھ الحاق کی جدوجہد میں 1947 سے اب تک 20 لاکھ کشمیری شہید ہو چکے ہیں، ہر کشمیری شہید کا خون ہمارے لیے امانت ہے، ہم اس امانت کی حفاظت کریں گے، ہم نے کشمیر کاز کو دنیا کے ہر فورم پر اجاگر کیا ہے، (بقیہ 38 صفحہ 03)

مظفرآباد (ڈی جی آئی ایس پی آر) پاک فوج کے ترجمان لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ بھارت نے پاکستان کے 6 جنگی طیارے مار گرائے، بھارت کے 3 طیارے ہمارے علاقے میں گرے، ہمارے 2 طیارے بھارت کے علاقے میں گرے، ہمارے 2 پائلٹ بھارت کی قید میں تھے، ایک پائلٹ کو ہم نے واپس کر دیا ہے، (بقیہ 29 صفحہ 03)

مظفرآباد: وزیراعظم پاکستان شہباز شریف، وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق اور دیگر شہداء کے لواحقین سے چیک تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

مسئلہ کشمیر کا حل سفارتی مذاکرات سے ہی ممکن ہو سکتا ہے، صدر آزاد کشمیر

امریکہ اور یورپ سمیت پوری دنیا کی طرف سے بھارت پر مسئلہ کشمیر کو حل کرنے پر زور دیا گیا جو ہماری بڑی کامیابی ہے

پیرسٹر سلطان محمود چوہدری کی تراڑکھل میں سردار پرویز یعقوب، وقاص جاوید کی جانب سے ظہرانے کے موقع پر گفتگو

تراڑکھل (صباح نیوز) صدر آزاد جموں و کشمیر سردار سلطان محمود چوہدری نے کہا ہے کہ جنوبی ایشیا میں اس مسئلہ کشمیر سے متعلق ہر وقت جنگ کا خطرہ رہتا ہے اگر مسئلہ کشمیر حل ہو جائے تو خطے میں سارے مسائل ختم ہو جائیں گے، پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ کے امکان کو ختم کرنے کا واحد حل مسئلہ کشمیر کا حل ہے، (بقیہ 35 صفحہ 03)

مظفرآباد: وزیراعظم پاکستان شہباز شریف دورہ آزاد کشمیر کے دوران منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

افواج پاکستان نے پوری دنیا میں قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا، سردار یعقوب

پاک افواج دنیا کی بہترین افواج میں سے ایک، پیشہ وارانہ مہارت میں دنیا بھر میں اپنا ایک منفرد مقام رکھتی ہے

کشمیر میں جاری لاک ڈاؤن و کریک ڈاؤن کو کئی سال بیت چکے ہیں اور بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے

عاد ائوٹ (عرفی نیوز) سابق صدر و پاسٹ و وزیراعظم آزاد کشمیر، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر، وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف، وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی امور احسن اقبال، وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف، وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء تارڑ، وفاقی وزیر توانائی سردار محمد یونس خان اچکزئی، وفاقی وزیر مواصلات مرتضیٰ سولنگی، وفاقی وزیر سائنس و ٹیکنالوجی چوہدری سالک حسین، وفاقی وزیر مملکت برائے خزانہ و محصولات علی پرویز ملک، وفاقی وزیر مملکت برائے امور نوجوانان و کھیل ثمر علی خان، وفاقی وزیر مملکت برائے اطلاعات و نشریات عظمیٰ بخاری، وفاقی وزیر مملکت برائے ہاؤسنگ و تعمیرات طارق بشیر چیمہ، وفاقی وزیر مملکت برائے ریلوے حنیف عباسی، وفاقی وزیر مملکت برائے بین الصوبائی رابطہ عامر نواز وڑائچ، وفاقی وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور طلال چوہدری، وفاقی وزیر مملکت برائے انسانی حقوق سید علی نواز گیلان

روزنامہ دھرتی راولاکوٹ
شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

مظفر آباد پیپر ویلم مصنوعات ملاوٹ کے خلاف شکایات سیل قائم

بدھ الائنس خرید فروخت سے نہ صرف عوام الناس کو نقصان ہو رہا ہے بلکہ یہ انسانی جانوں کے لیے بھی خطرناک ہے
کسی بھی عوامی شکایات کے ازالے کے لیے محکمہ کا فیلڈ سٹاف ہمہ وقت دستیاب ہے، چیف آپریٹر ویلم کی میڈیا سے گفتگو

مظفر آباد (صباح نیوز) کمر کسہ کوٹ آزاد کشمیر کے ضلع مظفر آباد میں پیپر ویلم کی خرید فروخت سے نہ صرف عوام الناس کو نقصان ہو رہا ہے بلکہ یہ انسانی جانوں کے لیے بھی خطرناک ہے۔ کسی بھی عوامی شکایات کے ازالے کے لیے محکمہ کا فیلڈ سٹاف ہمہ وقت دستیاب ہے۔ چیف آپریٹر ویلم کی میڈیا سے گفتگو کے دوران ڈسٹرکٹ آفیسر فشریز مظفر آباد کاشف لطیف اشٹ ڈائریکٹر اور ارشد محمود موجود تھے۔

مظفر آباد: نوز یا طلاعات پیر مشیر سعید سے صدر منزل پریس کلب واحد اقبال بٹ سردار نعیم چغتائی و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

کھٹرک ویلفیئر کا اجلاس، 25 مئی کے انتظامات کا جائزہ

میٹنگ کو 2 نکات تک ہی محدود رکھنے کا فیصلہ، ڈیلی تنخواہوں کی شرکت پر زور

راولاکوٹ (صحرائی نیوز) کمر کسہ ویلفیئر آرگنائزیشن کے اجلاس میں 25 مئی کے پروگرام کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو شہزاد ولی خان، سلیم رحمان کے علاوہ ممبران بورڈ آف ڈائریکٹرز اور عہدیداران نے بھی خطاب کیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ 25 مئی کو پروگرام کے حوالہ داران بالائی بورڈ اور ضلعی انتظامیہ کھٹرک کے ممبران کو وقت دینے کے لئے

راولاکوٹ: کھٹرک ویلفیئر آرگنائزیشن کے اجلاس کے بعد شرکا گروپ فوٹو

میونسپل کارپوریشن کے ملازم سردار شفاعت خان انتقال کر گئے

راولاکوٹ (صحرائی نیوز) راولاکوٹ میونسپل کارپوریشن کے ملازم سردار محمد شفاعت خان افغان کر گئے مرحوم کی نماز جنازہ اللہ

جہلم ویلی بھر میں تمام اسرائیلی مصنوعات کا بائیکاٹ جاری

پیپسی فروخت کرنے والی ایک گاڑی کو مال سمیت واپس روانہ کر دیا گیا

چناری (نمائندہ خصوصی رپورٹر) بے گناہ اور مظلوم فلسطینی بچوں، خواتین اور نوجوانوں پر آئے روز اسرائیل کی جانب سے بم بارکر شہید و زخمی کرنے والی کی لاک کو جڑ سے کاٹے جانے پر

میر واعظ عمر فاروق گھر میں نظر بند

سری نگر (پی آئی ڈی) کل جماعتی حریت کانفرنس کے سینئر رہنما میر واعظ عمر فاروق کو حوار شہدا میں گھر پر سرینگر جانے کی اجازت نہیں دی گئی نظر بند کر دیا۔ میر واعظ

سدھنوتی کو ماڈل ضلع بنانے کیلئے متحرک ذمہ دار سرکاری مشینری پر زور

عوام کو درپیش مختلف مسائل کے حل، مشکلات کے خاتمہ کیلئے فوری اور موثر اقدامات کی اہمیت پر بھی زور

قانون کی عملداری میں کسی قسم کی غفلت یا مصلحت برداشت نہیں کی جائے گی، ڈپٹی کمشنر ضلع سدھنوتی سید ممتاز کاظمی

پلندری (پی آئی ڈی) ڈپٹی کمشنر سدھنوتی سید ممتاز کاظمی نے کہا ہے کہ ایک ایسی سوسائٹی کی تشکیل کا ذریعہ ہے جو روایتی اداروں کے ساتھ مل کر ضلع

باغ میں دو آپریشن بنیان المرصوص کی کامیابی پر اظہار تشکر ریلی و جلسہ

مودی حکومت نے پاکستان کو للکار کر اپنی رسوائی کو دعوت دی، چند منٹوں میں بھارت کا غرور خاک میں ملا دیا گیا

ہندوستان نے نیتے عوام پر رات کی تاریکی میں گولہ باری کی جنکا بہادر افواج نے دن کی روشنی میں کرارو جواب دیا، مقررین

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) باغ میں بھی آپریشن بنیان المرصوص کی کامیابی اور افواج پاکستان کی حمایت میں تشکر ریلی نکالی گئی۔ ریلی کا آغاز ڈھیری باری اڈہ سے شروع ہوئی جو پورے بازار کا چکر لگانے کے بعد ڈھیری چوک میں ختم ہوئی۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے افواج کے مرکزی سیکرٹری جنرل سردار غلام مصطفیٰ خمیر ضلع کونسل سردار عارف چغتائی و دیگر نے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے پاکستان

کشمیر کی خصوصی حیثیت کی بحالی ناگزیر ہے، نیشنل کانفرنس

بھارت و پاکستان مستقل امن کے لئے مذاکرات کا راستہ اپنائیں، مطالبہ

سری نگر (پی آئی ڈی) حفیظہ بیگم، ڈسٹرکٹ کنوینر نیشنل کانفرنس بانڈی پورہ نے کہا کہ کشمیر کی خصوصی حیثیت کی بحالی تک نہ تو ہندوستان کشمیری کا آئینی خصوصی حیثیت کی بحالی کے لئے غیر

گھر اور زمین پر قبضے خلاف نوٹس لیکر انصاف دلایا جائے، بیوہ محمد زمان

عدالت سے فیصلہ میرے حق میں آنے کے باوجود مخالف پارٹی نے ہائیکورٹ میں دوبارہ اپیل دائر کر رکھی ہے

طرح طرح سے پریشان، بے گھر، ظلم و تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، برمنگھم خورد سے گلفرین اختر کی پریس کانفرنس

راولاکوٹ (صحرائی نیوز) راولاکوٹ کے نواحی گاؤں برمنگھم خورد سے تعلق رکھنے والی گلفرین اختر نے محمد زمان نے الزام عائد کیا ہے کہ ان کی سوتیلی ماں اور انکے بیٹے، بہو نے ملی بھگت سے ان کے گھر پر قبضہ کر رکھا ہے۔ عدالت میں کیس زیر کار ہے اس کا فیصلہ بھی ان کے حق میں آ چکا لیکن مخالف پارٹی نے اس فیصلے کے خلاف ہائیکورٹ سے اپیل

روالاکوٹ چک بازار کے مسائل حل کرنے کیلئے مشترکہ جدوجہد پر اتفاق

تاجران کا تحفظ، پینے کا صاف پانی، سکیورٹی کے انتظامات کسی بھی تاجر کے نقصان جیسے مسائل کو حل کرنا ناگزیر ہے

حل کر صفائی پر بھی توجہ دیں گے تاکہ یہاں پر آنے والے سیاح اس علاقہ کی حقیقی خوبصورتی سے لطف اندوز ہو سکیں، اجلاس

راولاکوٹ (صحرائی نیوز) چک بازار کے تاجران کا اجلاس زیر صدارت ڈاکٹر عبدالرزاق منعقد ہوا۔ اجلاس میں چک بازار کے مسائل بشمول پینے کے پانی، سکیورٹی کے انتظامات اور صفائی ستھرائی پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ بازار کے مسائل کے حل کیلئے تحفظی کمیٹی تشکیل دی گئی۔

معصوم بچیوں پر حملہ انسانیت سوز عمل ہے، عرفان صدیقی

دہشت گردانہ کارروائیوں کے پیچھے بھارتی ہاتھ پوشیدہ نہیں بلکہ عیاں ہے

اسلام آباد (صباح نیوز) سینیٹ میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر اور خاندیوسعید کی نماز جنازہ میں شریک ہوئے۔ اظہار تعزیت کیا۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا کہ بھارت کی ایما پر بلوچستان میں معصوم طالبات پر حملہ انسانیت سوز عمل ہے۔ اس دہشت گردی کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ خدا کرے معصوم بچیوں پر حملہ انسانیت سوز عمل ہے۔ ساری قوم اتحاد کے ساتھ متحد رہے، محرکہ اس کے ساتھ ضلعدار میں معصوم طالبات پر دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ خدا کرے سانحے کا بیان کرنے کے(بقیہ 20 صفحہ 03)

سکول بس پر دہشت گرد حملہ درندگی کی انتہا ہے، لیاقت بلوچ

بھارت نے شکست کے بعد پاکستان میں دہشت گردی نیٹ ورک فعال کر دیا

لاہور (صباح نیوز) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان میں دہشت گردی نیٹ ورک فعال کر دیا۔ ہفتہ کو جماعت اسلامی لیڈر اور سابق ایم این اے ریاض حمید اللہ کھوکھر کے انتقال پر افسوس کرنے کے لئے ان کے گھر پہنچے تھے۔ بعد ازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے لیاقت بلوچ نے کہا کہ بھارت نے شکست کے بعد پاکستان میں دہشت گردی شروع کر دی ہے۔ بھارت کی ایجنٹ بلوچستان میں دہشت گردی کر رہی ہے۔ بھارت نے شکست کے بعد(بقیہ 19 صفحہ 03)

آزادی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، سید صلاح الدین

یوم شہدا 22 مئی کی مناسبت سے خصوصی تقریب، شہدا کو خراج عقیدت پیش

مظفر آباد (صباح نیوز) حزب المجاہدین کے سربراہ اور متحدہ جہاد کونسل کے چیئرمین سید صلاح الدین احمد نے کہا ہے کہ تحریک آزادی کشمیر کا ایک سیاسی جدوجہد بھی ہمارا ایک پہلو ہے، صلاح الدین احمد نے یوم شہدا 22 مئی کی(بقیہ 18 صفحہ 03)

چھتیس گڑھ میں ماؤنواز باغی نمبالا کیشو راؤ بھارتی فوج سے مٹھبھیڑ میں ہلاک

دلی (پی آئی ڈی) بھارتی فورسز نے چھتیس گڑھ میں ماؤنواز باغیوں کے خلاف بڑے آپریشن کا آغاز کر دیا ہے، ڈائریکٹر جنرل نکسل آپریشن کول پراتھ دیو رنجن کی زیر قیادت آپریشن کے دوران 27 باغی مارے گئے، مارے جانے والوں میں نمبالا کیشو راؤ عرف بسواراجو بھی شامل ہے، وہ سی پی آئی ماؤسٹ کا جنرل سیکرٹری تھا، انکاؤنٹر میں 31 باغی زخمی ہوئے، بھارتی سکیورٹی فورسز کے 3 اہلکار بھی زخمی ہوئے۔

پائیدار امن کیلئے مسئلہ کشمیر کا حل ناگزیر ہے، عاشق خان

بھارتی ٹیم میں سردار مسعود خان کو بھی شامل کیا جائے، جاوید صادق

راولاکوٹ (صحرائی نیوز) معروف سیاسی و سماجی شخصیت سردار عاشق حسین خان سابق گورنر میرپور اور سیاسی و سماجی رہنما سردار محمد جاوید صادق خان (مرحوم) کے فرزند نہیں کہہ سکتا۔ لٹھے میں(بقیہ 24 صفحہ 03)

باغ پروفیسر دلشاد ادیب کی نئی تصنیف ورق ریزے کی تقریب پذیرائی

انتہائیہ ادب کی معروف صنف ہے اس کی نثری روایت اردو ادب میں بہت توانا، ترتیب و تدوین بلفریب ہے

مقالہ کے ساتھ ورق ریزے کی فہرست کے عنوانات کو خوبصورتی سے افسانوی انداز میں پیش کرنے پر قارئین کی داد

باغ (اسٹرکٹ رپورٹر) ترقی یافتہ اقوام کتاب بینی کے عمل کو اپنا کر ہی دنیا میں سر اٹھا کر جی رہی ہیں، ہماری قومی سستی و بے حسی کا یہ عالم ہے کہ ہمارے ہاں کتاب کا پڑھنا تو درکنار کتاب کا خریدنا بھی ہمارے معاشرے میں ایک عیاشی تصور کیا جاتا ہے، ان خیالات کا اظہار پروفیسر دلشاد ادیب نے اپنی تازہ تصنیف ورق ریزے کی تقریب پذیرائی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ کتاب ہی ہمیں مہذب معاشرے کا فرد بناتی ہے، ہمارے ہاں کتاب کا پڑھنا تو درکنار کتاب کا خریدنا بھی ہمارے معاشرے میں ایک عیاشی تصور کیا جاتا ہے، ان خیالات کا اظہار کیا۔(بقیہ 25 صفحہ 03)

نیلم میں انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ آغاز

نیلم (پی آئی ڈی) ڈپٹی کمشنر عدیم انجم نے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس مظفر آباد میں کوریج ٹیم کو جھنڈا دکھا کر انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ آغاز کیا۔(بقیہ 26 صفحہ 03)

چناری، این ایچ اے کی دیوار توڑنے کے عمل، نوٹس کا مطالبہ

خالصہ سرکار میں تجاوزات کی کوششوں کے خلاف فوری طور پر کارروائی پر زور

چناری (نمائندہ خصوصی رپورٹر) چناری میں سول ریزی فائدہ چناری سے چند سو گز کے فاصلہ پر قبضہ ہٹانے رات کی تاریکی میں جاری کی طرح این ایچ اے کی تعمیر شدہ

عوامی سہولیات کے لیے سموتر اقدامات اٹھائے جائیں گے، ڈپٹی کمشنر جہلم ویلی

صحافی بلا تفریق عوامی مسائل کو اجاگر کریں کیونکہ ان کے حل کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں

تجاوزات، نالوں میں گندگی پھینکنے، صفائی ستھرائی جیسے بنیادی مسائل کے حل کیلئے ترجیحی بنیادوں پر کام کیا جائے گا

چناری (نمائندہ خصوصی رپورٹر) ڈپٹی کمشنر جہلم ویلی بیتول جمال نے کہا ہے کہ عوامی خدمت، شفافیت اور میرٹ کا عمل یقینی بنائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے روز

بقیہ 1

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال عباسپور میں ڈاکٹر کی عدم دستیابی کے باعث ایمرجنسی میں آنے والے مریض شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ ہسپتال میں ڈاکٹر کی تعیناتی کے باوجود وہ اپنی ڈیوٹی پر حاضر نہیں ہوتے، جس کی وجہ سے ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کو بروقت طبی امداد نہیں مل پاتی۔ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق ڈاکٹر کی غیر حاضری کے بارے میں متعدد بار اعلیٰ حکام کو آگاہ کیا گیا ہے، لیکن تاحال کوئی متبادل انتظام نہیں کیا گیا۔ مقامی افراد نے مطالبہ کیا ہے کہ ڈاکٹر کی فوری تعیناتی کو یقینی بنایا جائے تاکہ ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کو بروقت طبی سہولیات میسر آ سکیں۔

بقیہ 2

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال عباسپور میں ڈاکٹر کی عدم دستیابی کے باعث ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کو بروقت طبی سہولیات میسر نہیں آ رہیں۔ ہسپتال میں ڈاکٹر کی تعیناتی کے باوجود وہ اپنی ڈیوٹی پر حاضر نہیں ہوتے، جس کی وجہ سے ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کو بروقت طبی امداد نہیں مل پاتی۔ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق ڈاکٹر کی غیر حاضری کے بارے میں متعدد بار اعلیٰ حکام کو آگاہ کیا گیا ہے، لیکن تاحال کوئی متبادل انتظام نہیں کیا گیا۔ مقامی افراد نے مطالبہ کیا ہے کہ ڈاکٹر کی فوری تعیناتی کو یقینی بنایا جائے تاکہ ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کو بروقت طبی سہولیات میسر آ سکیں۔

بقیہ 3

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 4

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 5

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 6

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 7

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 8

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 9

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 10

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 11

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 12

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 13

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 14

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 15

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 16

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 17

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 18

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 19

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 20

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 21

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 22

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 23

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 24

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 25

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 26

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 27

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 28

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 29

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 30

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 31

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 32

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 33

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 34

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 35

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 36

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 37

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ندی نالوں میں طغیانی کے باعث متعدد پل اور راستے زیر آب آ گئے ہیں، جس سے آمد و رفت شدید متاثر ہوئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اب تک 12 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ 3 مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کے لیے خیمہ بستیاں قائم کی جا رہی ہیں اور طبی کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ 38

ضلع کوٹلی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ روز سے جاری بارش کے باعث کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقط

Editorial

اداریتی صفحہ

روزنامہ
کشمیر دھرتی
@www.dailydhartiajk.com Mdailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق ✱ ایڈیٹر: عمر خیام

دشمن کی عبرتناک شکست کے بعد بزدلانہ کاروائیاں

بلوچستان کے ضلع خضدار میں اسکول کے بچوں کو لے کر جانے والی بس پر خودکش حملے کے نتیجے میں 3 طالبات سمیت 5 افراد شہید جب کہ 38 زخمی ہوگئے۔ ڈان نیوز کے مطابق خضدار میں زیرو پوائنٹ کے قریب دھماکے کے نتیجے میں اسکول کی بس تباہ ہوگئی، جب کہ بس میں سوار 3 طالبات سمیت 5 افراد جاں بحق اور 38 زخمی ہوگئے، ڈپٹی کمشنر خضدار کے مطابق بس پر خودکش حملہ کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) خضدار نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا ہے کہ اسکول بس میں دھماکا خودکش بمبار کی جانب سے خود کو اڑانے کے بعد ہوا، اسکول بس میں سوار 4 بچے شہید ہوئے۔ 38 زخمی بچوں کو علاج معالجے کے لیے بہتال منتقل کردیا گیا ہے، ذرائع کے مطابق بعض زخمی بچوں کی حالت تشویش ناک ہے، شہید ہونے والی طالبات میں چھٹی جماعت کی ثانیہ سومرو، ساتویں جماعت کی حفظہ کوثر اور دسویں جماعت کی عیشا سلیم شامل ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق دھماکے سے بس کو شدید نقصان پہنچایا ہے، تاہم پولیس وفورسز کی فری جائے وقوع پر پہنچ گئی ہے اور علاقے میں سرچ آپریشن شروع کردیا گیا ہے، مزید معلومات سامنے آنے پر پریمیڈیا اور عوام سے شیئر کی جائیں گی۔

خیبر پختونخوا کے ضلع بنوں میں پولیس چوکی پر دہشت گردوں کے حملے میں 2 پولیس اہلکار شہید اور ایک اہلکار زخمی ہوگیا۔ دہشت گردوں نے پولیس چوکی کے مرکزی گیٹ کو بارودی مواد سے اڑایا، گیٹ اڑانے کے بعد دہشتگرد اندر گھس گئے اور شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ پولیس چوکی میں نصب بکتر بند اسٹاف مارکیے سے نیچے گر گیا، نیو سبزی منڈی کی تھانہ پہاڑی منتقطع پولیس چوکی کے اندر کے اندر تک جا پہنچی اور دہشت گردوں کی فائرنگ سے قریبی دکانوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ ملک بھر میں دہشت گردی کی حالیہ لہر اور پاکستان کی جانب سے بھارت کو دیئے گئے کڑے جواب کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ہے، بزدل دشمن نے اپنی انتہائی بھیانک پسپائی کے بعد اب بزدلانہ کاروائی شروع کردی ہیں جس میں سب سے بنیادی کاروائیاں دہشت گردی کی ہیں۔ اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام سکیورٹی ادارے بھارتی بزدلانہ کاروائیوں کی کڑی نگرانی کرتے ہوئے ٹھوس شواہد دنیا کے سامنے رکھیں اور بھارت جیسے دہشت گرد ملک کو عالمی سطح پر بے نقاب کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں۔

جھوٹ کی فیکٹری

دن بھر کی تھکاوٹ کے بعد گھر آرام کرنے کے بعد میں آرام دہ صوفہ پر بیٹھا تھا کہ ریموٹ سے ٹی وی آن کیا۔ ہر چینل پر ہارس ٹریڈ کی پہلی رات کی بھی میں مہم خوابیدگی کے عالم میں تھا کہ گاوری سے سوہاں تک جنیں دہشت گردی اور اسلحے کے ڈپوؤں کو راکھ کے ڈھیر میں بدلنے والی بہادر افواج پاکستان کے جیٹ طیاروں نے بدلہ لیا کہ پاکستان کی جانب سے بھی کیا جواب آرہا ہے۔ ہر چینل پر ہر اینکر اپنی اپنی عقل کے مطابق تجزیہ کر رہا تھا۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان نے بھارت کے ایٹمی ٹھکانوں پر حملہ کیا ہے تو کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت نے پاکستان کے ایٹمی ٹھکانوں پر حملہ کیا ہے۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 5 جنگی جہاز تباہ ہوئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 5 جنگی جہاز تباہ ہوئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 10 پائلٹ گرفتار ہوئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 10 پائلٹ گرفتار ہوئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 100 فوجی مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 100 فوجی مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 200 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 200 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 300 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 300 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 400 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 400 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 500 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 500 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 600 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 600 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 700 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 700 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 800 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 800 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 900 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 900 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 1000 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 1000 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 1100 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 1100 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 1200 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 1200 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 1300 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 1300 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 1400 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 1400 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 1500 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 1500 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 1600 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 1600 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 1700 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 1700 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 1800 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 1800 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 1900 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 1900 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 2000 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 2000 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 2100 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 2100 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 2200 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 2200 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 2300 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 2300 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 2400 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 2400 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 2500 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 2500 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 2600 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 2600 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 2700 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 2700 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 2800 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 2800 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 2900 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 2900 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 3000 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 3000 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 3100 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 3100 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 3200 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 3200 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 3300 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 3300 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 3400 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 3400 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 3500 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 3500 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 3600 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 3600 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 3700 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 3700 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 3800 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 3800 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 3900 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 3900 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 4000 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 4000 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 4100 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 4100 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 4200 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 4200 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 4300 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 4300 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 4400 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 4400 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 4500 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 4500 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 4600 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 4600 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 4700 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 4700 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 4800 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 4800 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 4900 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 4900 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 5000 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 5000 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 5100 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 5100 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 5200 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 5200 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 5300 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 5300 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 5400 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 5400 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 5500 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 5500 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 5600 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 5600 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 5700 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 5700 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 5800 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 5800 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 5900 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 5900 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 6000 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 6000 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 6100 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 6100 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 6200 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 6200 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 6300 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 6300 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 6400 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 6400 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 6500 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 6500 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 6600 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 6600 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 6700 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 6700 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 6800 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 6800 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 6900 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 6900 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 7000 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 7000 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 7100 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 7100 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 7200 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 7200 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 7300 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 7300 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 7400 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 7400 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 7500 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 7500 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 7600 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 7600 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 7700 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 7700 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 7800 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 7800 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 7900 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 7900 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 8000 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 8000 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 8100 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 8100 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 8200 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 8200 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 8300 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 8300 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 8400 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 8400 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 8500 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 8500 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 8600 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 8600 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 8700 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 8700 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 8800 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 8800 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 8900 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 8900 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 9000 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 9000 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 9100 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 9100 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 9200 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 9200 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 9300 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 9300 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 9400 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 9400 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 9500 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 9500 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 9600 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 9600 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 9700 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 9700 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 9800 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 9800 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 9900 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 9900 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ بھارت کے 10000 دہشت گرد مارے گئے ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکستان کے 10000 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔

پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں (ادارہ)

.....

مسئلہ کشمیر پر اب تک کے اہم فارمولے اور بدلتی عالمی ذہنیت

مہمان کالم

آمنہ خورشید

جہاں قدیس دھندے بھول جاتی ہیں، وہاں ظلم کی چکیں تاریخ کا حصہ بن جاتی ہیں۔ کشمیر بھی ایسی صداؤں کا ایک ابدی ورق ہے جو ہر دن خون سے تر ہوتا ہے۔

1947 میں برصغیر کی تقسیم کے بعد جب مہاراجہ ہری سنگھ نے کشمیر کو ہندوستان کے ساتھ الحاق کا اعلان کیا، تب سے کشمیر ایک متنازع علاقہ بن چکا ہے۔ اقوام متحدہ نے 1948 اور 1949 میں قرار دادیں منظور کیں کہ کشمیریوں کو خصوصاً رائے کا حق دیا جائے، مگر آج تک یہ حق محض ایک "کاغذی وعدہ" بن کر رہ گیا ہے۔ کشمیر صرف ایک وادی نہیں، یہ مظلوموں کے حق کی ایسی صدا ہے جو دہائیوں سے عالمی ضمیر کو جھنجھوڑ رہی ہے۔ مگر ہر بار یہ صدا سفارتی میزوں پر دم توڑ دیتی ہے۔

تقسیم ہند کے بعد سب سے پرامن طلب تنازع کشمیر ہے۔ جو آج بھی اس انتہائی خطے کے امن میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ عشروں پر محیط اس مسئلے پر بڑا فوجی ٹکراؤ، متعدد فارمولے پیش کیے گئے، جن میں چناب فارمولہ، کے ایچ خورشید فارمولہ، مشرف فارمولہ، ٹریک ٹو ڈپلومسی اور باجوہ ڈاکٹرائن اہم سمجھے جاتے ہیں۔ مگر ہر فارمولہ کشمیری عوام کی مرضی کے بغیر پیش ہوا اور اسی لیے انجام بھی بیٹھک تک ہی محدود رہا۔

کے ایچ خورشید کے مطابق آزاد کشمیر اسمبلی کو بھارتی چالیس حکومت کے طور پر تسلیم کیا جائے اور کشمیر حکومت براہ راست سفارتی محاذ پر اپنی جنگ لڑے اور بین الاقوامی دنیا میں اپنا مقدمہ پیش کرے۔

چناب فارمولہ تقسیم کی ایک خاموش کوشش اس فارمولے کا 1962-63 سے بنی دستاویز کا حصہ بتایا جاتا رہا لیکن باضابطہ طور پر 1980 کی دہائی میں پیش کردہ یہ فارمولہ دراصل اس تجویز پر مبنی تھا کہ "چناب دریا کو ایک" لائن آف ڈیمارکیشن" کے طور پر لیا جائے۔ مغربی کشمیر (یعنی پاکستانی کشمیر) پاکستان کے پاس، مشرقی کشمیر (وادی، جموں) بھارت کے پاس رکھنے کی تجویز دی گئی تھی۔ اس فارمولہ میں متوقعہ تنقیح کی سیاسی اور قانونی حقیقت کو سمجھے بغیر، محض جغرافیائی حدود کو بنیاد بنایا گیا۔ مزید یہ کہ یہ فارمولہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے برعکس تھا اور کشمیری عوام کو تیسرا فریق ماننے سے انکار کرتا ہے۔

مشرف فارمولا ایک پیچیدہ سکت عملی تھا جس میں کشمیری خودمختاری کو اہم آئینی حیثیت دینے کی بات کی گئی۔ اور بھارت اور پاکستان کی افواج کے مرحلہ وار انخلاء، ڈی ملیٹرائزیشن اور مشترکہ نگرانی کے تحت سرحد کی وجہ سے یہ منصوبہ بھی عملی نہ ہو سکا۔

2006 کے قریب جنرل پرویز مشرف نے ایک متعلق حل پیش کیا جسے "چار نکاتی فارمولا" کہا گیا۔

1. کشمیر کی سرحدیں نہیں بدلی جائیں گی
2. آزادی کی تحریک ختم کی جائے گی
3. خونریزی روکی جائے گی
4. امن کے لیے مشترکہ نگران بورڈ تشکیل دیا جائے گا

یہ فارمولا عوامی اور سیاسی سطح پر کچھ حمایت حاصل ہوا، مگر بھارت کے سخت ہٹ دھرمی رویے اور مشرف حکومت کے جانے کے بعد ختم ہو گیا۔

جنرل ترجامہ پاشا کی باجوہ ڈاکٹرائن دراصل خاموش سفارت کاری، داخلی استحکام، اور نیوٹرل عسکری سوچ کا مجموعہ تھی۔ یہ ڈاکٹرائن عسکری اور سیاسی دونوں سطحوں پر کم از کم کشیدگی کی پالیسی پر زور دیتی ہے۔ تاہم اس نے کشمیر کے عوامی حقوق کو فکر انداز کر کے کشمیری عوام کو تنہا اور بے کسی کی حالت میں چھوڑ دیا، جس کے نتیجے میں بھارت نے اپنی جارحیت بڑھا دی اور آرٹیکل 370 کو ختم کر کے کشمیریوں کے بنیادی حقوق سلب کر لیے۔

مسئلہ کشمیر عالمی رُخ بدل گیا ہے۔ اسی وجہ سے یہ عوامی حمایت حاصل نہ کر سکا۔

2000 میں اہل بھارتی واپنجابی نے مسئلہ کشمیر

کے حل کے لیے لیٹر ری اور لیبر سرکاری بات چیت کے طریقے کار کو اپنایا جس میں ریاستوں کے سینک ہولڈرز کو رکھیں اور انفرادی لوگوں سے ملاقاتیں کی گئیں، اس پالیسی کو ڈیک ٹو ٹریک کہا گیا تھا تاہم اس پالیسی میں اگر کسی کو لیں شامل کیا گیا تو وہ کشمیری عوام ہی بھی جبھ سے کہ ٹریک پالیسی بھی ناکام رہی۔

مشرف فارمولا ایک پیچیدہ سکت عملی تھا جس میں کشمیری خودمختاری کو اہم آئینی حیثیت دینے کی بات کی گئی۔ اور بھارت اور پاکستان کی افواج کے مرحلہ وار انخلاء، ڈی ملیٹرائزیشن اور مشترکہ نگرانی کے تحت سرحد کی وجہ سے یہ منصوبہ بھی عملی نہ ہو سکا۔

2006 کے قریب جنرل پرویز مشرف نے ایک متعلق حل پیش کیا جسے "چار نکاتی فارمولا" کہا گیا۔

1. کشمیر کی سرحدیں نہیں بدلی جائیں گی
2. آزادی کی تحریک ختم کی جائے گی
3. خونریزی روکی جائے گی
4. امن کے لیے مشترکہ نگران بورڈ تشکیل دیا جائے گا

یہ فارمولا عوامی اور سیاسی سطح پر کچھ حمایت حاصل ہوا، مگر بھارت کے سخت ہٹ دھرمی رویے اور مشرف حکومت کے جانے کے بعد ختم ہو گیا۔

جنرل ترجامہ پاشا کی باجوہ ڈاکٹرائن دراصل خاموش سفارت کاری، داخلی استحکام، اور نیوٹرل عسکری سوچ کا مجموعہ تھی۔ یہ ڈاکٹرائن عسکری اور سیاسی دونوں سطحوں پر کم از کم کشیدگی کی پالیسی پر زور دیتی ہے۔ تاہم اس نے کشمیر کے عوامی حقوق کو فکر انداز کر کے کشمیری عوام کو تنہا اور بے

"آپریشن بنیان مرصوص کی کامیابی اور سماجی تنظیموں کا کردار"

مہمان کالم

منیر احمد قادری

"آپریشن بنیان مرصوص" پاکستان کی دفاعی تاریخ میں ایک یادگار اور فیصلہ کن مرحلہ ثابت ہوا۔ دشمن کی بزدلانہ کارروائیوں کے باوجود افواج پاکستان نے جس دلیری اور پیشہ ورانہ مہارت سے جواب دیا، وہ ہر پاکستانی کے لیے فخر کا باعث ہے۔

لیکن جہاں عسکری میدان میں ہماری فوج نے دشمن کو دانتوں چنے چبوائے، وہیں ملی اس آپریشن کے دوران سماجی وفلاحی تنظیموں کا کردار بھی غیر معمولی انداز میں کیا جاسکتا۔ فلاحی ادارے اگلے مورچوں پر موجود تو نہ تھے۔ لیکن اپنا سماجی کردار بخوبی نبھایا۔

راولاکوٹ اور گردونواح میں کام کرنے والی تنظیمیں جیسے المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی، راولاکوٹ کمیونٹی مسلم ویلفیئر، الفجر ملت فاؤنڈیشن، اور دیگر متعدد فلاحی ادارے نے صرف تحرک رہے۔ بلکہ عملی طور پر میدان میں اتریں۔ فوری ردعمل دیا۔ زخمیوں کی عیادت، اپنے گھروں سے بے گھر ہونے والے افراد کے لیے ابتدائی امداد میں راولاکوٹ کے پرائیویٹ میڈیکل سٹورز کی جانب سے ادویات کی فراہمی کے اعلان، خون کے عطیات، عوامی حوصلہ افزائی، اور ہر فرد رابطہ کاری کا سوٹر نظام ان کا طرہ امتیاز رہا۔

جنیں دہشت گردی اور اسلحے کے ڈپوؤں کو راکھ کے ڈھیر میں بدلنے والی بہادر افواج پاکستان کے جیٹ طیاروں نے بدلہ لیا کہ پاکستان کی جانب سے بھی کیا جواب آرہا ہے۔ ہر چینل پر ہر اینکر اپنی اپنی عقل کے مطابق تجزیہ کر رہا تھا۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ پاکست